



سوال

(1201) "عید الام" منانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ہر سال ایکس مارچ کو خاص دن منایا جاتا ہے جسے "عید الام" کہتے ہیں اور اس میں سب لوگ شریک ہوتے ہیں۔ تو کیا یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ تمام ایام اور عیدیں جو شرعی عیدوں کے خلاف ہوں، دین میں یہ نیا کام ہیں اور بدعت ہیں۔ سلف صالح (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کے دور میں ان کا کوئی وجود نہ تھا۔ عین ممکن ہے یہ غیر مسلموں سے درآمد شدہ ہوں۔ تو اس طرح یہ اللہ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت بھی ہوگی۔

شرعی عیدیں مسلمانوں کے ہاں معروف ہیں کہ وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہی ہیں، اور تیسری ہفت روزہ عید (جمعہ کا دن) ہے۔ ان تین کے علاوہ سب نئی ایجاد شدہ ہیں لہذا یہ ان کے ایجاد کرنے والوں ہی پر پلٹ دیے جانے کے لائق ہیں، اللہ کی شریعت میں باطل ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "جس نے ہمارے اس معاملہ دین میں کوئی نئی بات نکالی جس کے متعلق ہمارا کوئی امر نہ ہو تو وہ مردود ہے۔" (صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب اذا اصطلموا علی صلح جورفا لصلح مردود، حدیث: 2550۔ صحیح مسلم، کتاب الاقتضی، باب نقص الاحکام الباطلة ورد محدثات الامور، حدیث: 1718 و سنن ابی داؤد، کتاب السنن، باب لزوم السنن، حدیث: 4606۔ مسند احمد بن حنبل: 270/6، حدیث: 26372-) لہذا یہ عید، عید الام میں شرعی عید کا سا کوئی کام کرنا، فرح و سرور کا اظہار کرنا یا بدلے دینا جائز نہیں ہے۔

ہر مسلمان کے لیے واجب ہے کہ اپنے دین سے معزوبینے، اس پر فخر کرے اور اللہ و رسول کی مقرر کردہ حدود تک محدود رہے۔ یہ وہ مضبوط دین ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پسند فرمایا ہے۔ اس میں نہ کوئی کمی کرے نہ زیادتی۔ اسی طرح ایک مسلم بندے کو لوگوں کے پیچھے چلنے والا نہیں ہونا چاہئے کہ ہر کائنات میں کرنے والے کے پیچھے لگ جائے۔ چاہئے کہ اس کی شخصیت اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی شریعت کے مطابق ہو، لوگ اس کی پیروی کرنے والے ہوں نہ کہ یہ ان کا پیر ہوں۔ اسے دوسروں کے لیے نمونہ ہونا چاہئے، نہ کہ دوسروں کے قدموں پر چلنے والا۔ کیونکہ اللہ کی شریعت بحمد اللہ ہر اعتبار سے کامل ہے۔ فرمایا:

أَكَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَّمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا... ۳ ... سورة المائدة

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور تم پر اپنی نعمت مکمل کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے۔"



”ماں“ اس بات کی حق دار ہے کہ ہر روز اس کی خوشی کی جائے، نہ کہ سال میں صرف ایک دن، بلکہ اولاد پر ماں کا یہ حق ہے کہ اس کا خاص خیال رکھیں اور اللہ کی معصیت کے علاوہ اس کی ہمیشہ اطاعت کریں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 850

محدث فتویٰ